

الناصر

مارچ تا مئی 2022

خصوصی شمارہ

مسیح مو عود السَّلامِ

رمضان المبارک

خلافت احمدیہ

انصار اللہ، جماعت احمدیہ سپین

# فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مضامین	نمبر شمار
3	اداریہ	1
4	قال اللہ	2
5	قال الرسول	3
6	مسیح موعودؑ کا کام	4
7	خدا سے سچی وفا	5
8	خدا کو گواہ بنانا	6
9	خلافت	7
10	دور خلافت خامسہ	8
11	اطاعت خلافت	9
12	رمضان، نوجوانوں کی تربیت کا موقع	
13	خلافت کا قلعہ	10

اپنی تجاویز اور مضامین ہمیں بھجوائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

info@ansar.es

# اداریہ

جب اندھیرا ہوتا ہے تو اس کے بعد صبح ضرور ہوتی ہے۔ جب بھی دنیا ظلمات سے بھر جاتی ہے تو آسمان سے نور اترتا ہے جو ساری دنیا کو منور کر دیتا ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے اور رسول کریم ﷺ کی پیشگوئیوں کے مطابق حضرت مرزا غلام احمد قادیانی تشریف لائے۔ 23 مارچ

1889 کو آپ نے پہلی بیعت لی۔ 40 افراد نے آپ کی بیعت کی۔

آپ کی وفات کے بعد خلافت حقہ کا سلسلہ شروع ہوا اور آج ہم خلافت خامسہ کے مبارک دور سے گزر رہے ہیں۔ جماعت قادیان سے نکل کر اکناف عالم میں پھیل چکی ہے۔ یہ ایک سایہ دار شجر بن چکا ہے جس کے سایہ میں کروڑوں لوگ آرام پا رہے ہیں۔

ایڈیٹر

الناصر اللہ ٹیم

نگران

مکرم حمید احمد نذیر

صدر انصار اللہ سپین

مدیر، ایڈیٹنگ

کلیم احمد کاشمیری

# قَالَ اللهُ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ الْقُدُّوسُ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ① هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ  
رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ ② وَإِنْ كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ  
مُبِينٍ ③ ④ وَالْآخَرِينَ مِنْهُمْ لَنَأْيِدَحِقُوا بِهِمْ ⑤ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ⑥ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ ⑦ وَاللَّهُ  
ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ⑧

(سورة جعه 2 تا 5)

ترجمہ۔ اللہ ہی کی تسبیح کرتا ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ وہ بادشاہ ہے ،  
قدوس ہے، کامل غلبہ والا اور صاحب حکمت ہے۔ وہی ہے جس نے اُمی لوگوں میں ایک  
عظیم رسول مبعوث کیا۔ وہ ان پر اس کی آیات کی تلاوت کرتا ہے اور انہیں کتاب کی اور  
حکمت کی تعلیم دیتا ہے جبکہ اس سے پہلے وہ یقیناً کھلی کھلی گمراہی میں تھے۔ اور انہی میں سے  
دوسروں کی طرف بھی (مبعوث کیا ہے) جو ابھی ان سے نہیں ملے۔ وہ کامل غلبہ والا (اور)  
صاحب حکمت ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ اس کو جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور اللہ بہت  
بڑے فضل والا ہے۔

# قال الرسول ﷺ



فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُ فَبَايَعُوهُ وَلَوْ حَبْوًا عَلَى الثَّلَجِ فَإِنَّهُ خَلِيفَةُ اللَّهِ

الْمَهْدِيُّ

جب تم اسے (یعنی امام مہدی کو) دیکھنا تو اس کی بیعت کرنا اگرچہ  
برف کے پہاڑوں پر سے گھسٹ کر بھی جانا پڑے کیونکہ وہ خلیفۃ اللہ

مہدی ہوگا۔

(ابن ماجہ کتاب الفتن باب خروج المہدی)

## حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا:-

وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقعہ ہو گئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور ”دوسری بات کہ“ **سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں اور**۔۔ پھر یہ کہ ”دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہو گئی ہیں ان کو ظاہر کر دوں۔“ چوتھی بات یہ ”اور روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھلاؤں اور۔۔ پھر یہ کہ“ خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یادعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ، نہ محض قال سے ان کی کیفیت بیان کروں۔ اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک شرک کی آمیزش سے خالی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں۔ اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 25 مارچ 2016ء)

# اپنے خدا سے سچی و وفا کا تعلق جوڑنا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

”ہمیں چاہئے کہ احمدی ہونے کے دعوے کے ساتھ ہم اپنے خدا سے سچی و وفا کا تعلق جوڑیں اور جب ہمارا سچا تعلق خدا تعالیٰ سے ہو گا تو دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ٹھہریں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ اور یاد رکھیں کہ عبادتوں کے ساتھ ساتھ اسلام اور احمدیت کے محبت اور صلح کے پیغام کو بھی دنیا تک پہنچانا ہمارا کام ہے۔ کیونکہ آج دنیا کو خدا کے قریب لانے اور دنیا میں اس کی مخلوق کے حقوق ادا کرتے ہوئے محبت اور بھائی چارے کا پیغام دنیا تک پہنچانے کی ذمہ داری ہم احمدیوں کے سپرد کی گئی ہے۔ پس جہاں یہ باتیں آپ خود یاد رکھیں وہاں اپنی اولادوں کے دلوں میں بھی اس کو اچھی طرح گاڑ دیں اور راسخ کر دیں۔ کیونکہ جماعتوں کی زندگیاں تبھی بنتی ہیں جب نسلوں میں بھی یہ نیکیاں قائم ہوتی چلی جائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجھے آپ میں سے اکثر کے چہروں پر اخلاص و وفا نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اخلاص و وفا بڑھاتا چلا جائے۔ وہ وفا جو آپ کو حضرت مسیح موعودؑ اور خلافت احمدیہ سے ہے کبھی ختم نہ ہو بلکہ بڑھتی چلی جائے۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 7 اپریل 2006ء مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل 28 اپریل 2006ء صفحہ 7)

آپ نے اپنی بعثت اور صداقت کے بارے میں خدا کو گواہ بنا کر اعلان فرمایا

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

آپ نے اپنی بعثت اور صداقت کے بارے میں  
خدا کو گواہ بنا کر اعلان فرمایا ہے جو یقیناً ہمارے  
ایمانوں کو تقویت بخشتا ہے۔ اگر ہم ان باتوں کی  
جگالی کرتے رہیں اور ہر وقت سامنے رکھیں تو یقیناً  
یہ ہمارے ایمان میں ترقی کا باعث بنتی رہیں گی اور  
ہمیں اپنے مقصد کی طرف توجہ دلاتی رہیں گی۔  
بہر حال اب میں جیسا کہ میں نے کہا حوالے پیش



کرتا ہوں جو اپنوں کے لیے بھی ہیں اور غیروں کے لیے بھی، جو ان کو دعوت دے رہے ہیں، جو  
آپ کے مسیح موعود ہونے کو روز روشن کی طرح کھولتے ہیں۔۔۔۔

پس یہ ہے یقین جو ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت میں آکر آپ کی صداقت پر ہونا  
چاہیے اور ایمان کی حالت یہ ہونی چاہیے۔ خدا تعالیٰ پر ایمان، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر  
ایمان اور اسلام کی صداقت پر ایمان اور یقین ہمیں وہ ہونا چاہیے جو صحابہؓ کا تھا۔

(خطبہ جمعہ 26 مارچ 2021ء)



# خلافت

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ  
 الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا  
 يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ۔<sup>ط</sup>

(سورة النور: ٥٦)

ترجمہ: اللہ نے تم میں سے ایمان لانے والوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ ان کو زمین میں  
 خلیفہ بنا دے گا۔ جس طرح ان سے پہلے لوگوں کو خلیفہ بنا دیا تھا اور جو دین اس نے  
 ان کے لئے پسند کیا ہے وہ ان کے لئے اسے مضبوطی سے قائم کر دے گا اور ان  
 کے خوف کی حالت کے بعد وہ ان کے لئے امن کی حالت تبدیل کر دے گا۔ وہ  
 میری عبادت کریں گے (اور) کسی چیز کو میرا شریک نہیں بنائیں گے اور جو لوگ  
 اس کے بعد بھی انکار کریں گے وہ نافرمانوں میں سے قرار دئے جائیں گے۔

## دورِ خلافتِ خامسہ

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خلافتِ خامسہ کے بارہ میں کیا فرمایا ہے یہ اہم حوالہ خاص توجہ سے سننے کے لائق ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

”یہ دور..... انشاء اللہ تعالیٰ احمدیت کی ترقی اور فتوحات کا دور ہے۔ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی تائیدات کے ایسے باب کھلے ہیں اور کھل رہے ہیں کہ ہر آنے والا دن جماعت کی فتوحات کے دن قریب دکھا رہا ہے۔ میں توجب اپنا جائزہ لیتا ہوں تو شرمسار ہوتا ہوں۔ میں تو ایک عاجز، ناکارہ، نااہل، پُر معصیت انسان ہوں۔ مجھے نہیں پتہ کہ اللہ تعالیٰ کی مجھے اس مقام پر فائز کرنے کی کیا حکمت تھی۔ لیکن میں یہ بات علیٰ وجہ البصیرت کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس دور کو اپنی بے انتہا تائید و نصرت سے نوازتا ہوا ترقی کی شاہراہوں پر بڑھاتا چلا جائے گا۔ انشاء اللہ۔ اور کوئی نہیں جو اس دور میں احمدیت کی ترقی کو روک سکے اور نہ ہی آئندہ کبھی یہ ترقی رکنے والی ہے۔ خلفاء کا سلسلہ چلتا رہے گا اور احمدیت کا قدم آگے سے آگے انشاء اللہ بڑھتا رہے گا۔“

(خطاب 27 مئی 2008ء، الفضل انٹرنیشنل 25 جولائی 2008ء صفحہ 11)

## جماعت احمدیہ میں خلافت کی اطاعت اور نظام جماعت کی اطاعت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

جماعت احمدیہ میں خلافت کی اطاعت اور نظام جماعت کی اطاعت پر جو اس قدر زور دیا جاتا ہے یہ اس لئے ہے کہ جماعتی نظام کو چلانے کے لئے یک رنگی پیدا ہونی ضروری ہے اور اس زمانے کے لئے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اعلان ہے کہ مسیح موعودؑ کے آنے کے بعد جو خلافت قائم ہونی ہے وہ **عَلَىٰ مِنْهَاجِ النَّبُوَّةِ** ہونی ہے وہ دائمی خلافت ہے اور جس کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی فرمایا ہے کہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا۔ پھر آپ نے فرمایا کہ: ”خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بز دلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں۔ ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں“

(رسالہ الوصیت، روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 309)

(خطبہ جمعہ 9/ جون 2006ء بحوالہ الاسلام ویب سائٹ)

# رمضان، نوجوانوں کی تربیت کا موقع

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

”اپنی اگلی نسلوں کی تربیت کی کوشش کریں۔ ان کو بار بار یہ بتائیں کہ عبادت کے بغیر تمہاری زندگی بالکل بے معنی اور بے حقیقت بلکہ باطل ہے۔ ایک ایسی چیز ہے جو خدا تعالیٰ کے ہاں کسی شمار میں نہیں آئے گی۔ اس لئے جانوروں کی طرح یہیں مگر مٹی ہو جاؤ گے۔ مگر فرق صرف یہ ہے کہ جانور تو مر کر نجات پا جاتے ہیں تم مرنے کے بعد جزا سزا کے میدان میں حاضر کئے جاؤ گے۔ پس یہ شعور ہے جسے ہمیں اگلی نسلوں میں پیدا کرنا ہے اور رمضان مبارک میں ایک بہت اچھا موقع ہے کیونکہ فضا سازگار ہو جاتی ہے۔“

کس اور اس طریق پر ان کے دل میں بچپن ہی سے خدا تعالیٰ کی محبت کے بیج مضبوطی سے گاڑے جائیں گے یعنی جڑیں ان کی مضبوط ہوں گی۔ ان میں وہ تمام صلاحیتیں جو خدا کی محبت کے بیج میں ہو آرتی ہیں وہ نشوونما پا کر کونپلیں نکالیں گی۔

پس رمضان اس پہلو سے کاشتکاری کا مہینہ ہے۔ آپ نے بچوں کے دلوں میں خدا کی محبت کے بیج بونے ہیں۔ اس طریق پر ان کی آبیاری کرنی ہے یعنی روزمرہ ان کو نیک باتیں بتاتا کر کہ ان بیجوں سے بڑی سرسبز خوشنما کونپلیں پھوٹیں اور رفتہ رفتہ وہ بچے ایک شجرہ طیبہ کی صورت اختیار کر جائیں جس کی جڑیں تو زمین میں پیوستہ ہوتی ہیں مگر شاخیں آسمان سے باتیں کرتی ہیں۔

رمضان ایک ایسا مہینہ ہے جس میں ایسے چہرے بھی دکھائی دیتے ہیں مسجدوں میں، جو پہلے کبھی دکھائی نہیں دئے اور ان کو دیکھ کر دل میں کسی قسم کی تحقیر کے جذبے نہیں پیدا ہوتے۔ کیونکہ اگر انسان ان چہروں کو دیکھے اور تحقیر کی نظر سے کہ اب آگیا ہے رمضان میں، پہلے کہاں تھا تو میرا یہ ایمان ہے کہ ایسی نظر سے دیکھنے والے کی اپنی عبادتیں بھی سب باطل ہو جائیں گی اور ضائع ہو جائیں گی۔ کیونکہ اللہ کے دربار میں اگر کوئی حاضر ہوتا ہے، ایک دفعہ بھی حاضر ہوتا ہے اگر آپ کو اللہ سے محبت ہے تو پیار کی نظر ڈالنی چاہئے اس پر اور کوشش کرنی چاہئے کہ اس کو اور قریب کریں اور اس کو بتائیں کہ الحمد للہ تمہیں دیکھ کر بہت ہی خوشی ہوتی ہے۔ تم اٹھے، تکلیف کی ہے، پہلے عادت نہیں تھی۔ اب آگئے ہو ”بسم اللہ جی آیائے نون“ کہو اس کو اور اس کو پیار کے ساتھ سینے سے لگائیں تاکہ آپ کے ذریعے سے اور آپ کے اخلاص کے اظہار کے ذریعے سے وہ ہمیشہ کے لئے خدا کا ہو جائے۔

تو رمضان مبارک کو روزوں کے لحاظ سے جیسے گزارنا ہے وہ تو عام طور پر سب جانتے ہی ہیں مگر میں ان فائدوں پر نگاہ رکھ رہا ہوں جو رمضان میں خاص طور پر ہجوم کر کے آجاتے ہیں اور اس وقت آپ اس ہجوم سے استفادہ کریں اور زیادہ سے زیادہ برکتیں لوٹ لیں۔ یہ مقصد ہے اس نصیحت کا جس کے لئے میں آج آپ کو متوجہ کر رہا ہوں۔ بعض لوگ جانتے ہیں کنکڑے اڑائے جاتے ہیں مگر بسنت میں جو کنکڑوں کے اڑنے کا عالم ہے وہ چیز ہی اور ہو جاتی ہے۔ پس خدا کی یادوں کے لئے یہ مہینہ بسنت بن گیا ہے اور بار بار ذکر الہی کے جو گیت ہیں وہ گھر گھر سے بلند ہوتے ہیں۔ مختلف وقتوں میں اٹھتے ہیں، صبح و شام تلاوت کی آوازیں آتی ہیں اور طرح طرح سے انسان اللہ کی یاد کو زندہ اور تازہ اور دائم کرنے کی کوشش کرتا ہے تاکہ جو یاد آئے وہ پھر ہاتھ سے نکل نہ جائے“

یہ وہ طریق ہے جس سے آپ اپنے گھر میں اپنے بچوں کی بہت عمدہ تربیت کر سکتے ہیں۔ جب وہ صبح اٹھتے ہیں تو ان کو پیار اور محبت کی نظر سے دیکھیں، ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ ان کو بتائیں کہ تم جو اٹھے ہو تو خدا کی خاطر اٹھے ہو اور ان سے یہ گفتگو کیا کریں کہ بتاؤ آج نماز میں تم نے کیا کیا۔ کیا اللہ سے باتیں کیں، کیا دعائیں

# خلافت کا قلعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث

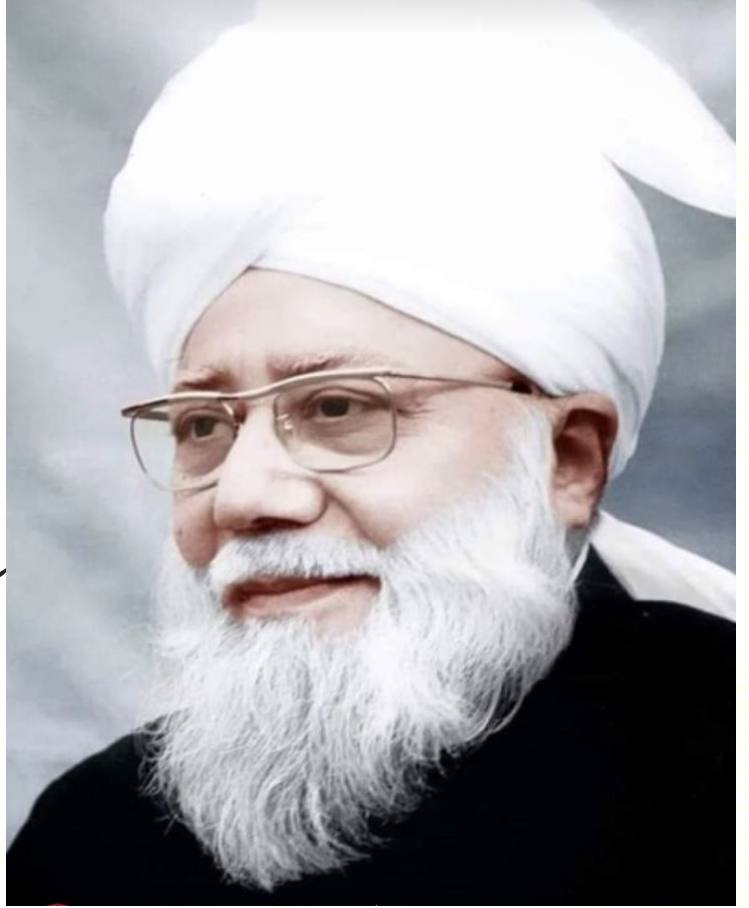
رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

”جس خلافت کے گرد خدا

کی مدد اور اس کی نصرت

پہرہ دے رہی ہے اس

خلافت کے قلعے پر تمہاری



لات اگر پڑے گی تو تمہاری ہڈیاں بھی اس طرح چور چور ہو

جائیں گی ان کے ذرے ذرے بھی دنیا کو نظر نہیں آئیں گے“

(خطبہ جمعہ 10 مارچ 1972ء)